ڈاکٹر محمد سفیان صفی

اقبال بنام شاد
(مطالعۂ متون)

اقبال کی دیگر تصانیف کے مقابلے میں ان کے مکاتیب اگرچہ ثانوی حیثیت کے حامل ہیں مگر ان خطوط سے استفادہ کیے بغیر اقبال کی شخصیت، شاعری اور افکار پر نتیجہ خیز تحقیق نہیں کی جاسکتی۔ پروفیسر آل احمد سرور اپنے مضمون ''اقبال کے خطوط'' میں لکھتے ہیں کہ:''...اقبال کے کلام کی سب سے اچھی شرح ان کے خطوط ہیں...ان خطوط کی دل چسپی ان کی شوخی، رنگینی، ظرافت اور ادبیت میں نہیں، ان کے خیالات کی اہمیت اور عظمت میں مضمر ہے۔ان میں سچے اور پوری طرح محسوس کیے ہوئے خیالوں کا حسن ہے، جسے کسی اور حسن کی ضرورت نہیں۔...''[۱] ...اقبال کے حیدر آبادی دوستوں میں مہاراجہ کشن پرشاد کا نام سرِ فہرست ہے جنھیں عام طور پر قدیم مشرقی تہذیب کی بساط کا آخری مہرہ سمجھا جاتا ہے۔مہاراجہ عملاً ایک فقیر منش اور درویش انسان ہونے کے ساتھ ساتھ ریاست حیدر آباد کی نظامت و اقتدار میں ممتاز مقام رکھتے تھے۔اس لحاظ سے شاد و اقبال کی مراسلت نگاری اقبال کے ذخیرۂ مکاتیب میں انتہائی بلند پایا اور اہمیت کی حامل ہے کہ ان خطوط کے ذریعے مہاراجہ کی عملی زندگی کا نمونہ ہمارے سامنے آتا ہے جو اقبال کے فلسفۂ جبر و اختیار اور فلسفۂ تسلیم و رضا کی تشکیل و تشریح میں ممد و معاون ثابت ہوا اور اقبال کے بہت سے اشعار کی تخلیق کا باعث بنا۔علامہ سے آپ کے تعلقات کی مختلف نوعیتیں ہیں۔اقبال آپ کے بعض اہم معاملات میں رازدار بھی ہیں اور مشیر بھی اور شعر و ادب کے سلسلے میں رہنما و استاد بھی ہیں۔ان خطوط کے ذریعے جہاں آپ کی شخصی زندگی کے متنوع گوشے سامنے آتے ہیں وہاں ملکی اور عالمی مسائل پر آپ کے نقطۂ نظر کو سمجھنے میں بھی مدد ملتی ہے۔ان خطوط میں بعض ایسے اجتماعی مسائل بھی زیر بحث آئے ہیں جن کے متعلق آپ کا نقطۂ نظر کسی دوسرے مقام پر اتنی وضاحت کے ساتھ نہیں ملتا۔اقبال کے خطوط کی مسلمہ اہمیت کے پیش نظر مکاتیب اقبال کے مرتبین کو متن کی درستی کے اہتمام میں بنیادی تحقیق اصول کے مطابق انتہائی احتیاط سے کام لینا چاہیے تھا۔لیکن چند وجوہات کی بنا پر ایسا نہیں ہوسکا۔اگر ان مکاتیب کے متون کا مختلف مجموعوں میں مطالعہ کیا جائے تو احساس ہوتا ہے کہ ان مجموعوں میں نہ تو متن کی صحت کا اہتمام کیا گیا ہے اور نہ ہی مشکل مقامات کی وضاحت و توضیح کو ملحوظ رکھا گیا ہے۔کلیات مکاتیبِ اقبال، جس میں ان تمام مجموعوں میں شائع کیے گئے خطوط مع حواشی و تعلیقات تاریخ وار مرتب کیے گئے ہیں، نسبتاً بہتر صورت میں ہیں لیکن اتنے بڑے کام میں غلطیوں کا در آنا یقینی بات ہے۔ان کلیات کی تدوین میں بھی اکثر مقامات پر ان ہی اغلاط کو دہرا دیا گیا جو ماخذ میں پائی گئی ہیں۔اقبال کے ہاں خطوط نویسی کا کوئی خاص اہتمام نہیں تھا۔القاب بہت مختصر اور مکتوب الیہ کے رتبے کی رعایت سے لکھتے۔عبارت میں اختصار کے ساتھ ساتھ جامعیت ہے۔عموماً چھوٹے چھوٹے جملے لکھتے اور عبارت آرائی سے گریز کرتے۔اکثر خطوط قلم برداشتہ لکھے جاتے اس لیے ان سے زبان و محاورہ کی غلطی بھی سرزد ہو جاتی۔تذکیر و تانیث کے سلسلے میں بھی مسلمہ اصولوں سے انحراف کر جاتے اور عجلت کی وجہ

سے بعض اوقات کوئی لفظ رہ بھی جاتا۔ خط میں تاریخ کبھی شروع میں لکھتے کبھی آخر میں۔ کبھی صرف سن اور کبھی تاریخ مع ماہ وسال پوری لکھ دیتے۔ یہی معاملہ املا کا ہے۔ اقبال اکثر الفاظ ملا کر لکھتے۔ جیسے، آپکا، طلبانی چاہیے، کرونگا وغیرہ۔ مخلوط الفاظ کے ہندی حروف اکثر ہائے مختفی سے لکھتے ہیں جیسے بہائی (بھائی)، لکہنے (لکھنے)، مجہے (مجھے)۔ اسی طرح جہاں ہائے مختفی استعمال ہونا چاہیے وہاں دوچشمی (ھ) استعمال کرتے۔ جیسے: کھاتھا (کہاتھا) وغیرہ۔

متون کا عکسی نقول کے ساتھ موازنہ اور پھر اسے آسان ترین پیرائے میں واضح کرنا ایک دقیق اور پیچیدہ کام ہے۔ قبل ازیں اختلافِ متون کے لیے کہیں ہندسی اعداد اور کہیں تہجی حروف کا سہارا لیا جاتا رہا ہے لیکن ساتھ ہی حواشی وتعلیقات کے لیے بھی یہی نمبر ہونے کی وجہ سے نہ صرف خط کی اصل عبارت کے تسلسل میں رخنہ اندازی کی بھدی صورت پیدا ہوتی ہے..... بلکہ اختلافِ متن اور حواشی کے علاوہ املا واغلاطِ متون میں بھی کوئی تمیز نہیں ہو پاتی.....ان تمام نقائص سے بچنے اور متون کے درست موازنے کے لیے علامتی طور پر بالائی وزیریں خط کے ذریعے آسان ترین پیرایۂ اظہار استعمال کیا گیا ہے۔ خط کشیدہ الفاظ متن واملا کے اختلاف واغلاط کو ظاہر کرتے ہیں۔ تحقیقی مقالے میں بھی اغلاط واختلافِ متن کے لیے یہی طریقہ اختیار کیا گیا ہے۔ بالائی خط اقبال کی املا کے اختلاف اور زیریں خط متن کی تبدیل شدہ صورت ومقام، الفاظ کی کمی بیشی اور اغلاط کو ظاہر کرتا ہے۔

شاد اور اقبال کی مراسلت ۱۹۴۲ء میں پہلی مرتبہ ڈاکٹر محی الدین قادری نے "شاد اقبال" کے نام سے شائع کی تھی۔ اس مجموعے میں اقبال کے ۴۹ اور شاد کے ۵۲ خط ہیں۔ عبداللہ قریشی نے بعد میں مزید ۵۰ خطوط تلاش کیے جو 'اقبال بنام شاد' میں 'شاد اقبال' کے خطوط کے ساتھ شائع کر دیے گئے۔ البتہ ۱۹۲۷ء کے بعد کے اقبال اور شاد کے کسی خط کا کوئی سراغ نہیں ملتا۔ اقبال بنام شاد میں شامل ۹۹ خطوط میں سے اڑتالیس مکاتیب میرے پی ایچ، ڈی کے مقالے ''علامہ اقبال کے تین سو منتخب مکاتیب'' میں شامل کیے گئے ہیں۔ خطوط کی عکسی نقول جس قدر بھی مہیا ہو سکی ہیں، کی مدد سے متون نقل کرنے میں پوری احتیاط سے کام لیا گیا ہے اور اپنے تحقیقی مقالے ''علامہ اقبال کے تین سو منتخب مکاتیب'' میں ان اغلاط کی نشاندہی کر کے حتیٰ المقدور درستی کی کوشش کی گئی ہے۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

مکتوب محررہ ۳ر دسمبر ۱۹۱۳ء کا متن اقبال بنام شاد میں یوں درج ہے۔ ''.....والا نامہ جس پر ---چندروز ہونے موصول ہوا۔ (''ساتھ'' حذف) ایک خط ---خبر موصول ہوئی، یعنی یہ کہ راجہ عثمان ---داغِ مفارقت دے گئے۔ کیا کہوں کس قدر تکلیف روحانی اس خبر کو سن کر ہوئی۔ اللہ تعالیٰ ---اور آپ کا قلب ---جس کو رضا وتسلیم ---اور بھی دورِ فلک (''واوین'' حذف) ---انتہا تک پہنچ جاتی ہے--- پرکھ چکتی ہے---دعا کیجیے کہ اللہ تعالیٰ رحم فرمائے ۔کاش میں اس وقت ---ہوسکتا ہے۔ والسلام.. (آخری سطر) محمد اقبال، لاہور.....''۲؎

صحیفہ: اقبال نمبر...''...نہایت وحشت ناک خبر موصول ہوئی، یعنی یہ کہ راجہ عثمان پرشاد سرکار کو داغِ مفارقت دے گئے ۔کیا کہوں تکلیف روحانی اس خبر کو سن کر ہوئی۔ اللہ تعالیٰ اس بچے کو---اور آپ کا قلب ان تمام کیفیات سے لذت اندوز ہو چکا ہے جس کو رضا وتسلیم---اور بھی دورِ فلک (''واوین'' حذف)---انتہا تک پہنچ جاتی ہے اور انسان کے کیریکٹر کو اچھی طرح پرکھ چکتی ہے---دعا کیجیے کہ اللہ تعالیٰ رحم فرمائے---کاش میں اس وقت آپ کے قریب ہوتا ---(آخری سطر) آپ کا نیاز مند قدیم محمد اقبال، لاہور...''۳؎

خط کی عکسی نقل کے مطابق درست متن اس طرح درج ہے۔۔ ''......والا نامہ جسپر دستخطِ گرامی ثبت نہ تھے، چند روز ہوئے موصول ہوا۔ ساتھ ایک خط۔۔۔نہایت وحشت ناک خبر معلوم ہوئی یعنے یہ کہ راجہ عثمان پر شاد سرکار کو داغ فرقت دیگئے۔ کیا کہوں تکلیف روحانی اس خبر کو سنکر ہوئی۔ اللہ تعالیٰ اس بچے کو۔۔۔اور آپکا قلب ان تمام کیفیات سے لذت اندوز ہو چکا ہے جسکو رضا و تسلیم کہتے ہیں۔۔۔کہ اللہ تعالیٰ آپ کو۔۔۔ ''اور بھی دورِ فلک ہیں ابھی آنے والے''۔۔۔جب مصیبت اپنی انتہا تک پونچ جاتی ہے اور انسان کے کیریکٹر کو اچھی طرح پرکھ چکتی ہے۔۔اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم۔۔۔دعا کیجئے کہ اللہ تعالیٰ رحم فرمائے۔ کاش اس وقت میں آپ کے قریب ہوتا اور آپ کے دکھ درد میں شریک ہوسکتا۔ والسلام (آخری سطر) آپ کا نیاز مند قدیم محمد اقبال لاہور.

مکتوب محررہ: ۵/ستمبر ۱۹۱۴ء....اغلاطِ متن صحیفہ اقبال نمبر اور اقبال بنام شاد :'' .....رسالہ 'تزکِ عثمانیہ' ابھی ملا، جس کے لیے سپاس گزار ہوں۔۔۔آپ تک نہ پہنچا۔۔۔جب میں نے اخباروں۔۔الحمد للہ ('کہ' حذف) آپ کا مزاج۔۔۔آپ کا دعا گو۔۔۔اب مع الخیر سیالکوٹ سے۔۔۔کل ایک مقدمے۔۔۔دہلی بھی جاؤں گا اور وہاں سے۔۔(عکسی خط پر روشنائی گری ہونے کی وجہ سے کئی الفاظ صاف نہیں پڑھے جاسکتے)۔۔۔مائل ہیں ('اور' حذف) ان کا۔۔۔کہ اس قدر دانی کا عملی۔۔۔گوالیار جاؤں گا۔۔۔اور کیوں نہ ہو آخر کس کی سرپرستی۔۔۔اور جس کا مذاقِ سخن و سخن گوئی علمی دنیا میں تسلیم کی جا چکی ہے۔۔اس رسالے کی وساطت۔۔۔ادبی رسالہ ہو..... (متصل) زیادہ کیا۔۔۔دیکھئے چلتی ہے (واوین حذف)۔۔۔(اقبال بنام شاد کے متن میں غیر واضح الفاظ کی جگہ کو خالی نہیں چھوڑا گیا)۔..۴ے

عکس کے مطابق اس خط کا درست متن یوں درج ہے۔ ''......والا نامہ مع رسالہ تزکِ عثمانیہ ابھی ملا، جسکے لئے سپاس گذار ہوں۔۔۔آپ تک نہ پونچا۔۔۔جب مینے اخباروں۔۔۔الحمد للہ کہ آپ کا مزاج۔۔۔خواہ مصروف ہو خواہ فارغ آپ کا دعا گو ہے۔۔۔اب مع الخیر سیال کوٹ سے۔۔۔کل ایک مقدمہ میں پٹیالہ جاتا ہوں۔۔۔دہلی بھی جاؤنگا اور وہاں سے (عکسی خط پر روشنائی گری ہونے کی وجہ سے کئی الفاظ صاف نہیں پڑھے جاسکتے)۔۔۔۔چند دنوں کے لیے گوالیار جاؤں ('گا' حذف) کیوں کہ مہاراجہ بہادر اقبال کی قدر دانی پر مائل ہیں اور ان کا۔۔کہ اس قدر دانی۔۔(روشنائی کی وجہ سے غیر واضح)۔۔کا عملی ثبوت دیں۔۔۔اور کیوں نہو آخر کس کی سرپرستی۔۔۔اور جسکا مذاقِ سخن و سخن گوئی علمی دنیا میں تسلیم کیجا چکی ہے۔۔۔۔اس رسالہ کی وساطت سے۔۔۔ہونہار لکھنیوالے۔۔۔مطلق سرکار نہو۔ محض ادبی رسالہ ہو۔(نئی سطر) زیادہ کیا عرض کروں۔۔۔مولنا اکبر کا رنگ ہے۔۔۔"دیکھئے چلتی ہے مشرق کی تجارت کب تک۔۔۔لہو لیتا ہے"۔۔۔''..

اغلاطِ متن، صحیفہ اقبال نمبر: اقبال بنام شاد مکتوب محررہ ۱۱ر نومبر ۱۴ء : ''.....سرکار ('کا' حذف) برقی پیام مبارکباد عید۔۔۔دونوں چیزیں ملگئی تھیں مگر۔۔۔چھہ سات ماہ۔۔۔صبح کو انکا انتقال ہوگیا۔۔۔خط نہ لکھہ سکا۔۔۔آج انکا سوم ہے۔کل یا پرسوں لاہور واپس جاؤنگا۔۔۔دعا کیجئے۔۔۔پیغام پونچا دیا تھا۔۔۔''..۵ے

درست متن : ''.....سرکار کا تار برقی پیام۔۔۔مبارک باد عید۔۔۔دونوں چیزیں مل گئی تھیں مگر۔۔۔چھ سات ماہ۔۔۔صبح کو ان کا انتقال ہوگیا۔۔۔خط نہ لکھ سکا۔۔۔آج ان کا سوم ہے۔کل یا پرسوں لاہور واپس جاؤں گا۔۔۔دعا کیجئے۔۔۔پیغام پہنچا دیا تھا۔۔۔''....

۲۳رنومبر ۱۴ء..اقبال بنام شاداور صحیفہ اقبال نمبر.... جس کے لیے میں آپ کا نہایت سپاس گزار ہوں۔ (متصل) آہ! انسان اپنی کمزوری کو چھپانے میں کس قدر طاق ہے۔۔۔۔اب یہ حالت ہے کہ ''موت کا انتظار ہے۔'' دنیا میں موت سب انسانوں تک پہنچتا ہے اور کبھی کبھی انسان بھی موت تک جا پہنچتی ہے۔۔۔وہ تو مجھ تک پہنچتی نہیں کسی طرح میں اس تک پہنچتا جاؤں۔۔۔۔۔۔ہلاک شیشہ (واوین حذف)۔۔۔آپ کو بھی گزشتہ ایام میں۔۔۔ اللہ تعالیٰ سب کو جوار رحمت۔۔۔ گزشتہ چھ ماہ سے۔۔کوئی شعر نہیں لکھ سکا۔۔۔اس کے چھپوانے کی فکر کروں۔۔۔''شیر پنجاب '' نے آپ کی 'پریم پچیسی' پرایک لیٹر لکھا تھا۔امید کہ ملاحظے سے گزرا ہوگا۔۔۔ آپ کے ساتھ بھی وعدہ پورا کریں گے۔۔۔ گزشتہ۔۔۔۔دس گنا بڑھ گئی ہے۔۔۔راکبش را (واوین حذف)۔۔۔ آپ کا مخلص (آخری سطر) محمد اقبال لاہور.....۶

خط کی عکسی نقل کے مطابق درست متن مکتوب محررہ ۲۳رنومبر ۱۹۱۴ء : ''....آپ کا تسلی نامہ ابھی ملا جسکے لئے ۔۔۔سپاس گذار ہوں۔(نئی سطر) آہ !انسان اپنی کمزوری کو چھپانے میں کسقدر طاق ہے۔۔۔حالت ہے کہ ''موت کا انتظار ہے دنیا'' موت سب انسانوں تک پونچتا ہے اور کبھی کبھی۔۔۔جا پونچتی ہے۔۔۔وہ تو مجھہ تک پونچتی نہیں۔۔۔اس تک پونچتا جاؤں۔۔۔۔۔''ہلاکِ شیشۂ درخوں نشستۂ خویشم۔۔سنگ است'' آپ کو بھی گذشتہ ایام میں۔۔۔ اللہ تعالےٰ سب کو۔۔۔ گذشتہ چھہ ماہ سے۔۔۔کوئی شعر نہیں لکھہ سکا۔۔۔اس کے چھپوانے کی فکر کروں۔۔اخبار شیر پنجاب نے آپکی 'پریم پچیسی' پرایک لیٹر لکھا تھا۔امید کہ ملاحظے سے گذرا ہوگا۔۔۔آپکے ساتھہ بھی وعدہ پورا کرینگے۔۔۔ گذشتہ۔۔۔ دس گنا بڑھ گئی ہے۔''راکبش رامی شناسد پختہ کار۔۔۔سمندِ روزگار''...(آخری سطر) آپکا مخلص محمد اقبال۔لاہور....''

مکتوب محررہ ۱۹رجنوری ۱۵ اء صحیفہ اقبال نمبر/ اقبال بنام شاد/کلیات مکاتیبِ اقبال...''۔۔۔۔۔یہ عریضہ لکھتا ہوں۔۔۔ دوبارہ پڑھوں اور تعمیلِ ارشاد کروں۔۔۔ میں نے یہ لفظ خود وضع کیا تھا۔۔۔پریم پچیسی (واوین حذف)۔۔۔والسلام۔(نئی سطر) اخباروں میں سید علی امام۔۔۔(نئی سطر) آپ کا نیاز مند۔۔۔(آخری سطر) محمد اقبال بیرسٹر....''...۷

درست متن:''۔۔۔۔یہ عریضہ لکھتا ہوں۔۔۔دوبارہ پڑھوں اور تعمیلِ ارشاد کروں۔۔۔۔مینے یہ لفظ خود وضع کیا تھا۔۔۔۔''پریم پچیسی''۔۔۔۔والسلام۔(آخری سطر) آپ کا نیاز مند محمدؐ اقبال بیرسٹر لاہور (حاشیہ کی عبارت) اخباروں میں سید علی امام صاحب۔۔۔۔''..

۲۱رفروری ۱۵اء..صحیفہ اقبال نمبراور اقبال بنام شاد کا متن..''.....تسلیم.(نئی سطر) نوازش نامہ ابھی ملا جس کے لیے۔۔۔۔جس کی وجہ سے۔۔۔عریضۂ نیاز نہ لکھ سکا۔اس سے پہلے ایک عریضہ لکھا تھا۔۔ گزرا ہوگا۔۔۔الحمدللہ میں بھی۔۔۔باقی رہ گیا۔(متصل) مبارک باد کی آوازیں تو آنے لگیں۔اصلی مبارک باد۔۔۔سب کچھ اس کے ہاتھ میں ہے، جس کے۔۔۔۔سب کچھ ہو رہے گا۔۔ایک عرصے سے نہیں آیا۔ کچھ عرصہ ہوا میں نے ان کے متعلق۔۔۔۔جو خدا کرے ('کہ' حذف) غلط ہو۔بوجہ اس تعلق کے جو مجھ کو ان سے ہے، یہ خبر سن کر۔۔۔ کچھ معلوم نہ ہوا کہ حیدری صاحب کہاں ہیں اور کس شغل میں ہیں۔۔۔(نئی سطر) آپ کا خادمِ دیرینہ (آخری سطر) محمد اقبال، لاہور...''..۸...

خط کی عکسی نقل کے مطابق درست متن مکتوب محررہ ۱۲ر فروری ۱۹۱۵ء :.." .... تسلیم نوازش نامہ ابھی ملا جسکے لیے ---- جسکی وجہ سے ------ عریضہء نیاز نہ لکھہ سکا۔ اس سے پہلے ایک عریضہ لکھا تھا جو ملاحظہ عالی سے گذرا ہوگا--- معلوم ہوئی۔ الحمدللہ۔ میں بھی خدا کے فضل و کرم --- باقی رہ گیا! (نئی سطر) مبارکباد کی آوازیں --- اصلی مبارکباد--- سب کچھ اس کے ہاتھ میں ہے، جسکے --- سب کچھ ہو رہے گا --- کوئی خط ایک عرصہ سے نہیں آیا۔ کچھ عرصہ ہوا مینے ان کے متعلق --- جو خدا کرے کہ غلط ہو۔ بوجہ اس تعلق کے جو مجھکو ان سے ہے، یہ خبر سنکر مجھے --- کچھ معلوم نہوا کہ حیدری صاحب کہاں ہیں اور کس اشغال میں --- (آخری سطر) آپ کا خادم دیرینہ محمدؐ اقبال، لاہور..." .....

۲۸ر مارچ ۱۵ء اختلاف متن صحیفہ اقبال نمبر :...(لاہور حذف) (پہلی سطر) ۲۸ر مارچ ۱۵ء --- جس کے لیے سپاس گزار ہوں --- ورنہ کہاں اقبال اور کہاں شاد --- ہردوار کا سفر مبارک ہو --- یہاں ہر آنکھ --"پریم پچیسی" --- شکر گزار ہوں --"تزک عثمانیہ" --- میں نے انہیں یہی --- آیا ہے (متصل) زیادہ کیا --- (آخری سطر) بندہ درگاہ محمد اقبال..." ۹

اقبال بنام شاد.... "(لاہور حذف) (پہلی سطر) ۲۸ر مارچ ۱۵ء --- جس کے لیے سپاس گزار ہوں --- کہاں اقبال اور کہاں شاد --- ہردوار کے سفر کی مبارک ہو --- یہاں ہر آنکھ --- پا بہ گل بھی ہے --"پریم پچیسی" کی کاپیوں کے لیے شکر گزار ہوں --"تزک عثمانیہ" --- میں نے انہیں یہی --- معلوم نہیں ہو سکا --- آیا ہے (متصل) زیادہ کیا --- (آخری سطر) بندہ درگاہ محمد اقبال..." .۱۰

(پہلی سطر) لاہور ۲۸ر مارچ ۱۵ء ..." --- جسکے لئے سپاس گذار ہوں --- ورنہ کہاں اقبال اور کہاں شاد --- ہردوار کا سفر کا (""کا"" سہواً لکھا گیا) مبارک ہو --- ہر آنکھہ --- پا بہ گل بھی ہے --- پریم پچیسی کی کاپیوں کے لیے شکر گذار ہوں۔ تزک عثمانیہ --- کیوں کہ مینے اسے یہی حکم دے --- اس کو یہ معلوم نہو سکا تھا کہ --- آیا ہے۔ (نئی سطر) زیادہ کیا --- بندہَ درگاہ (آخری سطر) محمدؐ اقبال..." ...

۱۲ر اپریل ۱۵ء اختلاف متن: صحیفہ اقبال نمبر .."...مبارک (متصل) خواجہ نصراللہ --- (متصل) نصر من اللہ (واوین حذف) --- مگر آپ کو کوئی چھوڑے بھی --- کہ ایسا نہ ہو جذب دل --- علائق سے گریزاں --- ہمکنار ہوں --- اگر منظور ہو تجھ کو (واوین حذف) --- مرزا صاحب آداب --- ملازم ہو گئے (متصل) امروز فردا میں وہاں --- (نئی سطر) نیازمند دیرینہ (آخری سطر) محمد اقبال لاہور..." ...۱۱

اقبال بنام شاد... "..مبارک! (متصل) خواجہ نصراللہ --- (نئی سطر) " نصر من اللہ --" --- مگر آپ کو کوئی چھوڑے بھی --- کہ ایسا نہ ہو جذب دل --- علائق سے گریزاں --- ہمکنار ہوں --- "اگر منظور ہو تجھ کو --- الجھ کر --" --- مرزا صاحب آداب --- ملازم ہو گئے (متصل) امروز فردا میں وہاں --- (متصل) کوئی مرید انھیں بھگا لے گیا --- (نئی سطر) نیازمند دیرینہ (آخری سطر) محمدؐ اقبال لاہور..." ..۱۲

خط کی عکسی نقل کے مطابق درست متن مکتوب ۱۲ر اپریل ۱۵ء : "..فسخ عزم سفر مبارک (نئی سطر) خواجہ نصراللہ --- (نئی سطر) "نصر من اللہ و فتح قریب" --- مگر آپ کو کوئی چھوڑے بھی --- کہ ایسا نہو جذب دل --- پھول کانٹوں کے

علایق سے گریزاں ہے مگر میں تو پھول سے ہم کنار ہوں۔۔۔''اگر منظور ہو تجھکو ۔۔تو کانٹوں میں الجھکر ۔۔''۔۔ (آخری سطر) نیاز مند دیرینہ محمد اقبال لاہور (حاشیہ کی عبارت) مرزا صاحب آداب عرض کرتے ہیں ۔وہ ۔۔۔ملازم ہو گئے ۔(نئی سطر) امروز وفردا وہاں جانے والے ہیں۔۔۔(نئی سطر) کوئی مرید انہیں بہکا لے گیا...''...

۵رمئی ۱۵ء اختلافِ متن صحیفہ اقبال نمبر : ''....۔بخیر ہو گا (متصل) سرکار کا۔۔۔۔۔"خدا کے لیے۔۔۔"، میری عرض ہے،"خدا کے لیے۔۔۔"۔۔۔عالم ملکوت ('میں' حذف) عالی ۔۔۔اور کتنے نفوس ہوں گے جن کے دم کی آمد وشد۔۔۔۔۔''۱۳؎.

اقبال بنام شاد:''۔۔۔بخیر ہو گا (متصل) سرکار کا۔۔۔ ہوں گے جن کے دم کی ۔۔(آخری سطر) بیرسٹرایٹ لا، لاہور۔۔''۱۴؎...

(عکسی نقل کے مطابق تمام خط غیر منقوط ہے)۔''۔۔۔ہوگا۔(نئی سطر) سرکار کا ارشاد ہے خدا کے لیئے جلد بلوایئے میری عرض ہے خدا کے لئے وہیں قیام فرمایئے اور۔۔عالم ملکوت میں غالب کے۔۔۔نفوس ہونگے جنکے دم کی۔۔خاکسار محمد اقبال بیرسٹرایٹ لا (آخری سطر) لاہور''...

۲۱رمئی ۱۵ء اختلاف متن ،اقبال بنام شاد/صحیفہ اقبال نمبر:''....جس کی ظریفانہ ٹون۔۔۔ہر قسم کے دکھ درد سے۔۔۔انشاء اللہ ایسے ہی رہیں گے ۔آمین۔۔۔سخت گھبرا رہا ہوں۔۔۔دو ہفتے مل گئے تو کشمیر چلا جاؤں گا ۔۔۔موسم نہایت دل فریب ہے ('مگر' حذف) پنجاب یونیورسٹی ('کے' حذف) بی اے اور ایم اے۔۔۔اس کام کو ادھورا چھوڑ کر۔۔۔(نئی سطر) معلوم نہیں آپ نے کبھی کشمیر کی سیر کی ہے یا نہیں میں نے محض اس کے۔۔۔مجھے یقین ہے۔۔ کو چھوڑ کر ضرور شش امامی ہو جائیں۔(متصل) زیادہ کیا عرض۔۔۔دیر تک آپ کا ذکر خیر۔۔۔''۱۵؎.

خط کی عکسی نقل کے مطابق درست متن مکتوب ۱۱رمئی ۱۹۱۵ء :''.نوازش نامہ مل گیا تھا جسکی ظریفانہ ٹون ۔۔۔ہر قسم کے درد دکھ سے نجات ملتی ہے۔۔۔انشاء اللہ ایسے ہی رہینگے ۔آمین۔۔۔سخت گھبرا رہا ہوں۔۔۔دو ہفتے ملگئے تو کشمیر چلا جاؤنگا ۔۔موسم نہایت دلفریب ہے مگر پنجاب یونیورسٹی ('کے' حذف) بی اے اور ایم اے کے کاغذات۔۔۔اس کام کو ادھورا چھوڑ کر فرصت ہو جائے گی۔ معلوم نہیں آپ نے کبھی کشمیر کی سیر کی یا نہیں مینے ۔۔۔مجھے یقین ہے۔۔۔ کو چھوڑ کر ضرور شش امامی ہو جائیں۔(نئی سطر) زیادہ کیا عرض۔۔۔دیر تک آپکا ذکر خیر۔۔۔۔'' ....

مکتوب محررہ ۳۰راگست ۱۹۱۵ء اغلاطِ متن ،اقبال بنام شاد :''... (نئی سطر) نوازش نامہ ۔۔۔جلد تر نہیں لکھ سکا۔۔خبر میں نے اخبارات میں پڑھی تھی ۔۔۔انگریز وزیر اعظم ۔۔۔جس کو حضور نے۔۔۔ کس طرح لاہور میں بیٹھا۔۔۔اس واسطے جہاں کہیں کوئی آواز ہو، میرے کانوں میں پہنچ جاتی ہے۔۔۔غرض یہ ('کہ' حذف) اسباب نہایت ۔۔۔ وقت سے پہلے کسی چیز کی خواہش اور آرزو۔۔۔طرزِ عمل کیا ہے؟۔۔۔مجھے طلب فرمایا تھا۔۔۔ ارسال خدمت کروں گا ۔ والسلام (نئی سطر) آپ کا نیاز مند دیرینہ..(آخری سطر) محمد اقبال، لاہور۔..''۱۶؎...

.اغلاطِ متن، صحیفہ اقبال نمبر:...''.....(نئی سطر) نوازش نامہ ۔۔۔جلد تر نہیں لکھ سکا۔۔۔خبر میں نے اخبارات میں پڑھی تھی۔۔۔تین ماہ سے بیمار ہے۔۔۔انگریز وزیر اعظم ۔۔۔جس کو حضور نے۔۔۔ کس طرح لاہور میں

بیٹھا۔۔۔۔ اس واسطے جہاں کہیں کوئی آواز ہو، میرے کانوں میں پہنچ جاتی ہے۔۔۔ وقت سے پہلے کسی چیز کی خواہش اور آرزو۔۔۔ طرز عمل کیا ہے؟۔۔۔ تعلقات قریبیہ کے۔۔۔ مجھے طلب فرمایا تھا۔۔۔ ارسال خدمت کروں گا۔ والسلام (نئی سطر) آپ کا نیاز مند دیرینہ۔۔ (آخری سطر) محمد اقبال، لاہور۔۔۔'' ..۱۷

درست متن: .'' ... سرکار والا تسلیم۔ نوازش نامہ مل گیا ہے۔۔ نہیں لکھ سکا۔۔۔ خبر مینے اخبارات میں پڑہی تھی۔۔۔ سنا ہے کہ حضور کو انگریزی وزیر اعظم۔۔۔ جسکو حضور نے۔۔۔ کسطرح لاہور میں بیٹھا۔۔۔ اسواسطے جہاں کہیں کوئی آواز ہو، میرے کانوں تک پونچ جاتی ہے۔ غرض یہ کہ اسباب۔۔ اور انکے مجموعی اثر۔۔۔ وقت سے پہلے کسی چیز کی خواہش وآرزو نہیں کرتا۔۔۔ طرز عمل کیا ہے۔۔۔ بہ سبب تعلقات قریب کے جو۔۔۔ کے لئے مجھے طلب۔۔۔ ارسال خدمت کرونگا۔ والسلام (نئی سطر) آپ کا نیاز مند دیرینہ محمد اقبال۔ (آخری سطر) لاہور۔'' ..

مکتوب محررہ ۱۲ ستمبر ۱۵ء اغلاط متن، صحیفہ اقبال نمبر :.'' ... امید ہے (' کہ ' حذف) پہنچ کر ملاحظہ عالی سے گزرے گا۔ مثنوی ''اسرار خودی'' کی ایک کاپی ارسال خدمت کرتا ہوں۔ (متصل) مجھے اس کتاب۔۔۔ اس کی چھپائی وغیرہ کچھ دلکش نہیں۔۔۔ ملحوظ خاطر رکھ کر اس جرأت کو معاف کریں گے۔۔۔ (نئی سطر) آپ کا خادم دیرینہ (آخری سطر) محمد اقبال۔'' ..۱۸

اغلاط متن، اقبال بنام شاد :.'' ..... امید ہے کہ پہنچ کر ملاحظہ عالی سے گزرے گا۔ مثنوی ''اسرار خودی'' کی ایک کاپی ارسال خدمت کرتا ہوں۔ (متصل) مجھے اس کتاب۔۔۔ اس کی چھپائی وغیرہ کچھ دلکش نہیں۔۔۔ ملحوظ خاطر رکھ کر اس جرأت کو معاف کریں گے۔۔۔ (نئی سطر) آپ کا خادم دیرینہ (آخری سطر) محمد اقبال۔'' ..۱۹

.'' ..... امید کہ پونچکر ملاحظہ عالی سے گذرے گا۔ مثنوی اسرار خودی کی ایک کاپی۔۔۔ (نئی سطر) مجھے اس کتاب کو۔۔۔ کہ اس کی چھپائی وغیرہ کچہ دلکش نہیں۔۔۔ ملحوظ خاطر رکھ کے اس جرأت کو معاف کرینگے۔۔۔ (آخری سطر) آپ کا خادم دیرینہ محمد اقبال۔'' ....

۲ نومبر ۱۵ء اغلاط متن (اقبال بنام شاد) :.'' ..... ایک عرصے سے خیر خیریت۔۔ ''اسرار خودی'' کے دو پیکٹ، کل بیس جلدیں۔۔۔ مجھے اسواسطے فکر ہے کہ۔۔۔ (نئی سطر)۔ آپ کا خادم دیرینہ۔۔ (آخری سطر)۔ محمد اقبال، لاہور ...'' ۲۰..

اغلاط متن، صحیفہ؛ اقبال نمبر: .'' ..... ایک عرصے سے خیر خیریت۔۔۔ ''اسرار خودی'' کے دو پیکٹ، کل بیس جلدیں۔۔۔ مجھے اسواسطے فکر ہے کہ۔۔۔ (نئی سطر)۔ آپ کا خادم دیرینہ۔۔ (آخری سطر) محمد اقبال، لاہور ....'' ۲۱..

.'' ... ایک عرصہ سے خیر خیریت معلوم نہیں ہوئی۔۔۔ اسرار خودی کے دو پیکٹ، کل بیس ۲۰ جلدیں۔۔۔ مجھے اسواسطے فکر ہے۔۔۔۔ (آخری سطر) آپ کا خادم دیرینہ محمد اقبال لاہور۔'' ....

۱۳ نومبر ۱۵ء اختلاف متن، صحیفہ؛ اقبال نمبر: .'' ..... دونوں والا نامے مل گئے ہیں۔ دوسرے کو پڑھ کر تردد ہے۔۔۔ نامناسب نہ ہو تو۔۔۔ دعا ہوں۔ (متصل) اللہ تعالیٰ۔۔۔ خادم دیرینہ (آخری سطر) محمد اقبال، لاہور ....'' ۲۲....

۲/نومبر ۱۵ء اغلاطِ متن، اقبال بنام شاد ..."...دونوں والا نامے مل گئے ہیں۔دوسرے کو پڑھ کر تردّد ہوا ۔۔نامناسب نہ ہو تو۔۔۔دعا ہوں۔(متصل) اللہ تعالیٰ۔۔۔۔خادم دیرینہ (آخری سطر) محمدؐ اقبال، لاہور"۔۲۳.....

"... دونوں والا نامے مل گئے ہیں۔دوسرے کو پڑھ کر تردّد ہے۔۔۔نامناسب نہو تو۔۔۔ ہمہ تن دعا ہوں ۔(نئی سطر) اللہ تعالےٰ کا۔۔۔(آخری سطر) خادمِ دیرینہ محمدؐ اقبال لاہور..."....

مکتوب محررہ ۵/جنوری ۱۶ء اغلاطِ متن، صحیفہ؛ اقبال نمبر: "...۔۔جس کے لئے ("میں" حذف) شکر گزار ہوں۔اس میں کچھ شک۔۔۔ایسا نہ ہوتا تو۔۔ کس طرح ہوتا۔۔۔آپ کے ساتھ ہے"۔یہ فقرہ محتاج تاویل نہیں لفظاً و فعلاً درست ہے۔۔۔۔۔آمین! (متصل) آپ شاعرانہ۔۔۔نواب میر محبوب علی خان ۔۔۔کوئی نہایت دلچسپ اور معنی خیز واقعہ جس کو بطور حکایت کے لکھ سکتے ہوں۔۔بالواسطہ معاملہ ختم ہو اور در دولت پر پہنچ کر۔۔۔ بندۂ درگاہ (آخری سطر) محمد اقبال لاہور۔"۔۲۴.....

اغلاطِ متن، اقبال بنام شاد: ...."۔۔۔جس کے لیے میں شکر گزار ہوں۔اس میں کچھ شک۔۔۔ایسا نہ ہوتا تو سرکار کی اقبال پروری کا ظہور کس طرح ہوتا۔۔۔آپ کے ساتھ ہے"۔یہ فقرہ محتاج تاویل نہیں لفظاً و معناً درست ہے ۔۔آمین! (متصل) آپ شاعرانہ۔۔نواب میر محبوب علی خان ۔۔۔کوئی نہایت دلچسپ اور معنی خیز واقعہ جس کو بطور حکایت کے لکھ سکتے ہوں۔۔۔بالواسطہ معاملہ ختم ہو اور در دولت پر پہنچ کر۔۔۔ بندۂ درگاہ (آخری سطر) محمدؐ اقبال، لاہور...."...۲۵

خط کی عکسی نقل کے مطابق درست متن مکتوب محررہ ۵/جنوری ۱۶ء:"...نوازش نامہ پرسوں ملا تھا جسکے لئے میں شکر گذار ہوں۔اس میں کچھہ شک نہیں۔۔۔اگر ایسا نہوتا تو سرکار کی اقبال پروری کا ظہور کسطرح ہوتا؟۔۔۔آپ کے ساتہہ ہے۔۔۔لفظاً و معناً درست ہے۔(نئی سطر) آپ شاعرانہ نکتہ آفرینی۔۔۔ میر محبوب علیخان ۔۔۔۔کوئی نہایت دل چسپ اور معنی خیز واقعہ جسکو بطور حکایت کے لکہہ سکتے ہوں۔۔۔کہ بالواسطہ مکالمہ ختم ہو اور در دولت پر پونچکر شاد کی۔۔۔سب کچہہ ۔۔۔"اللہ تعالےٰ ۔۔۔ مولنا اکبر۔۔(آخری سطر) بندہ درگاہ محمدؐ اقبال لاہور..."۔

۳۰/جنوری ۱۶ء اغلاطِ متن، اقبال بنام شاد: ...."....۔پتے پر لکھے تھے۔۔۔آستانہ عالی تک نہیں پہنچے۔۔۔ ارسال خدمت کروں گا۔۔۔آپ تک پہنچ جائے گا۔۔۔پنجاب کا حصہ نہ ہوا تو ہماری یعنی اہل پنجاب کی بدنصیبی ہے۔ یقین ہے کہ اس عرصے میں ۔۔۔شاد کے سوا۔۔۔میں تو عرصے سے۔۔۔اور کوئی مانے یا نہ مانے شاد تو ضرور تسلیم کریں گے۔۔۔جس کو آپ پر اور آپ کے دودمان عالی پر افتخار و ناز ہے۔۔۔مولانا اکبر کا خط آیا تھا۔ایک شعر اس خط میں لکھتے ہیں۔۔۔ پہنچ جائے۔۔۔خادم درگاہ (آخری سطر) محمد اقبال لاہور...."..۲۶.......

۳۰/جنوری ۱۶ء اغلاطِ متن، کلیاتِ مکاتیب اقبال: ...."۔۔۔یعنی اقبال پنجاب کی۔۔۔۔میں تو ایک عرصے سے۔۔۔...."..۲۷

اغلاطِ متن، صحیفہ اقبال نمبر: ......"۔۔۔ پتے پر لکھے تھے۔۔۔آستانہ عالی تک نہیں پہنچے۔۔۔ ارسال خدمت کروں گا۔۔۔آپ تک پہنچ جائے گا۔۔۔پنجاب کا حصہ نہ ہوا تو ہماری یعنی اقبال پنجاب کی بدنصیبی ہے۔یقین

ہے کہ اس عرصے میں ۔۔۔شاد کے سوا۔۔۔میں تو ایک عرصے سے۔۔۔مانے یا نہ مانے ۔۔۔جس کو آپ پر اور آپکے دود مان ('عالی' حذف) پر۔۔خادم درگاہ (آخری سطر) محمد اقبال لاہور ....۲۸..

درست متن : ..."...... پتے پر لکھے تھے ۔۔۔آستانہ عالی تک نہیں پونچے۔۔۔۔ارسال خدمت کرونگا ۔۔۔آپ تک پونچ جائے گا ۔۔۔پنجاب کا حصہ نہوا تو ہماری یعنے اہل پنجاب کی بدنصیبی ہے۔یقین ہے کہ اس عرصہ میں ۔۔۔شاد کے سوائے ہر باطنی جذب اثر سے خالی ہے۔میں تو عرصہ سے یہی کہہ رہا ہوں۔۔۔اور کوئی مانے نہ مانے شاد تو ضرور تسلیم کرینگے۔۔۔ جسکو آپ پر اور آپ کے دودمان عالی پر افتخار و ناز ہے۔۔ مولنا اکبر کا خط آیا تھا۔ایک شعر اس خط میں لکھتے ہیں۔۔۔یہ عریضہ آپ تک پونچ جائے۔۔۔(آخری سطر) خادم درگاہ محمدؐ اقبال لاہور..."..

مکتوب محررہ ۴رفروری ۱۶ء اغلاطِ متن، اقبال بنام شاد : "...(پہلی سطر) لاہور ۲رفروری ۱۶ ع ۔۔۔۔ کچھ روز ہوئے سرکار کا والا نامہ آیا تھا جس کے جواب میں میں نے اجمیر شریف کے پتے پر عریضہ لکھا تھا۔۔وہاں پہنچنے تک سرکار بھی مع اسٹاف اجمیر شریف پہنچ جائیں گے ۔۔۔۔خادم درگاہ (آخری سطر) محمدؐ اقبال ،لاہور..."...۲۹..

اغلاطِ متن صحیفہ اقبال نمبر:"...(پہلی سطر) لاہور ۴رفروری ۱۶ع.. جس کے جواب میں میں نے اجمیر شریف کے پتے پر عریضہ لکھا تھا۔۔۔وہاں پہنچنے تک سرکار بھی مع اسٹاف اجمیر شریف پہنچ جائیں گے ۔۔خادم درگاہ (آخری سطر) محمدؐ اقبال، لاہور...."...۳۰...

"... (پہلی سطر) لاہور ۴رفروری ۱۶ء ۔۔۔کچھ روز ہوئے سرکار کا والا نامہ آیا تھا جسکے جواب میں مینے اجمیر شریف کے پتے پر عریضہ لکھا تھا۔۔۔وہاں پونچنے تک سرکار بھی مع اسٹاف اجمیر شریف پونچ جائینگے ۔۔۔(آخری سطر) خادم درگاہ محمدؐ اقبال، لاہور۔۔"....

۱۰رفروری ۱۶ء اغلاطِ متن، اقبال بنام شاد :۔۔مل گئے ہیں۔۔حاصل کروں گا ۔۔ متھرا ۔۔۔۔میں نے ایک عریضہ بھی اجمیر کے پتے پر ارسال کیا تھا جس میں ۔۔پہنچا یا نہ پہنچا مجھے ۔۔۔مگر عریضے کا جواب نہ ملنے پر میں نے تار دیئے ۔۔۔۔معلوم نہیں ہوتی ۔(متصل) یہ عریضہ متھرا ۔۔۔، پہلے شائع ہو جاتی ہے ۔۔ اس قدر زحمت ہوئی ۔۔۔معاف فرمادیں گے ۔۔۔اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔۔۔(آخری سطر) ۱۰ فروری، ۱۶ع ....۳۱...

صحیفہ: اقبال نمبر:"....مگر عریضے کا۔۔۔ہوتی۔(متصل) یہ عریضہ۔۔۔معاف فرمائیں گے ۔۔(آخری سطر) ۱۰ فروری، ۱۶ع ..۳۲

"...... ملگئے ہیں ۔۔۔نیاز حاصل کرونگا مگر۔۔ متھرا ۔۔۔۔مینے ایک عریضہ بھی ۔۔۔جسمیں سرکار کے پروگرام ۔۔۔سرکار تک پونچا یا نہ پونچا مجھے انتظار تھا۔۔۔مگر عریضہ کا جواب نہ ملنے پر مینے تار دیئے ۔۔۔۔معلوم نہیں ہوتی ۔(نئی سطر) یہ عریضہ متھرا ۔۔۔۔پہلے شائع ہو جاتی ہے ۔۔۔اسقدر زحمت ہوئی ۔۔۔فرمادینگے ۔۔۔اللہ تعالےٰ آپ کے ساتھ ہو۔۔۔(آخری سطر) بندۂ درگاہ، محمدؐ اقبال لاہور..."...

۲۸رمئی ۱۶ء اغلاطِ متن، اقبال بنام شاد : ''۔۔۔ کچھ روز ہوئے۔۔۔ لکھا تھا۔۔ لکھ کر خیر خیریت سے۔۔اس پر مس گوہر جان۔۔ مستزاد ہے۔(متصل) مولانا اکبر۔۔۔'' ۳۳.......

اغلاطِ متن، صحیفہ اقبال نمبر :''۔۔۔۔ مستزاد ہے۔(متصل) مولانا اکبر۔۔۔'' ۳۴.

''... کچھہ روز ہوئے۔۔۔ لکہا تھا۔۔۔۔ دوسطریں لکھکر خبر خیریت۔۔۔ اسپر مس گوہر جان۔۔۔ مستزاد ہے۔(نئی سطر) مولٰنا اکبر...'' ...

مکتوب محررہ ۱۲رجون ۱۶ء صحیفہ اقبال نمبر :''. لاہور، ۱۴ جون ۱۶ع ۔۔۔ 'اللہ اکبر'۔غور کریں گے۔(متصل) نیز یہ کہتے۔۔۔'' ۳۵.

اغلاطِ متن، اقبال بنام شاد :.....(پہلی سطر) لاہور، ۱۲ جون ۱۶ع ۔۔۔ خیر خیریت۔۔۔ 'اللہ اکبر'۔۔۔۔ مجھ سے۔۔ میں نے ۔۔۔ مہاراجہ بہادر بھی اس پر غور کریں گے۔(متصل) نیز یہ کہتے۔۔۔ لکھ دو ۔۔۔ بوجھ نہ ڈالیے...'' ۳۶.

..(پہلی سطر) لاہور ۱۲رجون ۱۶ء۔۔۔ سرکار کی خبر خیریت نہیں ملی۔۔۔ اللہ اکبر۔۔۔ مجھہ سے۔۔ مینے ۔۔۔ مہاراجہ بہادر بھی اسپر غور کرینگے (نئی سطر)۔ نیز یہ کہتے ۔۔۔ لکھدو ۔۔۔ اگست دسمبر پر یہ بوجہہ نہ ڈالے۔۔۔........

۵رجنوری ۱۷ء اغلاطِ متن، اقبال بنام شاد : ''.....جس کے لیے اقبال سراپا۔۔ انشاءاللہ رہے گا۔۔۔ اعلیٰ وارفع۔۔۔ آرزومند آستانہ بوسی۔۔۔۔ واپس تشریف لے جائیں ۔۔۔ گو یہ ممکن ہے کہ(''میرے'' حذف) حیدرآباد آنے۔۔۔۔ اور مجھے افشا کرنے کی ضرورت نہ ہو۔(متصل) حافظ (''جماعت'' حذف) علی شاہ۔۔۔۔ ضلع سیالکوٹ کے۔۔۔۔ ناواقف نہیں ہوں۔(متصل) ایک دفعہ بنگلور۔۔۔۔ ان کا وجود۔۔ مجھے ایک خط لکھا جس میں یہ تقاضا۔۔ حالات بلارو و رعایت لکھوں تاکہ فساد رفع ہو۔ میں نے جو کچھ مجھے معلوم تھا لکھ دیا ۔۔۔ مع اپنے مریدوں کے وہاں سے رخصت ہوگئے۔ وہ بڑے ہوشیار آدمی ہیں۔۔۔ سمجھتے ہیں۔۔۔ جسطرح۔۔۔ بخوبی سمجھتا ہوں۔(متصل) ان کے ہاں جانے۔۔۔ کس کے قابو۔۔۔ سب سے مستغنی ہو جائیں۔(متصل) زیادہ کیا عرض کروں امید کہ سرکار۔۔۔'' ۳۷.

اغلاطِ متن، اقبال نامہ حصہ دوم :''...(پہلی سطر) لاہور.. ۵رجنوری ۱۹۱۷ء۔۔۔ رہیگا۔۔۔ اعلیٰ وارفع۔۔۔ آرزومند آستانہ بوسی۔۔۔ عرصہ سے آرزومند۔۔۔ میرے حیدرآباد آنے۔۔ اور مجھے افشاء کرنے کی ضرورت نہ ہو۔(متصل) حافظ ('جماعت' حذف) علی شاہ صاحب کو میں بہت عرصہ سے۔۔۔ نہیں ہوں۔(متصل) ایک دفعہ بنگلور۔۔۔ مع اپنے مریدوں کے وہاں سے رخصت ہوئے۔۔ ہوشیار آدمی ۔۔ ۔۔ سمجھتا ہوں۔(متصل) ان کے ہاں۔۔۔ ہوجائیں۔(نئی سطر) زیادہ کیا۔۔۔ امید ہے کہ۔۔ خادم کہن (آخری سطر) محمد اقبال.'' ۳۸..

۵رجنوری ۱۷ء اغلاطِ متن، شاد اقبال :''..... الحمد للہ ۔۔۔ آرزومند آستانہ بوسی ۔۔۔ زنجیرین۔۔۔ حافظ (''جماعت'' حذف) علی شاہ ۔۔۔ بلارو و رعایت۔۔۔ مع اپنے مریدوں کے۔۔ ہوشیار آدمی۔۔۔۔'' ۳۹.

"...(پہلی سطر) لاہور..۵رجنوری ۱۷ء.....محبت نامہ مل گیا ہے جسکے لئے اقبال سراپا سپاس ہے۔ الحمدللہ کہ...انشاءاللہ رہیگا...زندگی کا مقصود اعلےٰ اور اسنےٰ ہے۔ دل تو بہت عرصے سے آرزومند آستاں بوسی ہے..سو زنجیریں...واپس تشریف لیجائیں...گو یہ ممکن ہے کہ میرے حیدرآباد آنے تک...اور مجھے افشاء کرنے کی ضرورت نہ رہے۔(نئی سطر) حافظ جماعت علیشاہ صاحب کو میں بہت عرصے سے جانتا ہوں۔ ضلع سیال کوٹ کے...ناواقف نہیں ہوں۔(نئی سطر) ایک دفعہ بنگلور...انکا وجود..مجھے ایک خط لکھا جسمیں یہ تقاضا کیا گیا تھا کہ میں ان کے حالات بلا رو رعایت لکھوں تاکہ فساد رفع ہو۔ مینے جو کچھ مجھے معلوم تھا لکھدیا...مع اپنے مریدین کے وہاں سے رخصت ہو گئے..وہ بڑے ہشیار آدمی ہیں... سمجھتے ہیں...جسطرح...بخوبی سمجھتا ہوں۔(نئی سطر) ان کے ہاں جانے... کسکے قابو ...سب سے مستغنی ہوجائیں۔(نئی سطر) زیادہ کیا عرض کروں امید کہ سرکار...(آخری سطر) خادم کہن محمدؐ اقبال..."....

مکتوب محررہ ۱۴رجون ۱۷ء اختلاف متن، شاد اقبال : "...پہلے سے موجود تھے...مولنا...لللہ درک...میں کسی قدر خشکی پیدا کر جاتی ہے...بارش کی پیشین گوئی..."....۴۰

اقبال بنام شاد مکتوب محررہ ۱۴رجون ۱۷ء :"..... بہ ہر حال ...مولانا لسان العصر...میں سرکار کے لیے ('ہمیشہ' حذف ہے) دست بدعا ہوں ...سبک دوش ...بہ خیر ...."....۴۱

"...بہرحال اگر مقدر ہے...پہلے سے موجود ہے۔ مولانا لسان العصر کا مطلع...للہ درک...اور ہوا میں کسی قدر خشکی پیدا کر جاتی ہے...بارش کی پیش گوئی کرتے ہیں...سرکار کے لیے ہمیشہ دست بدعا ہوں ...سبکدوش کرے گا...مزاج بخیر ہوگا...".۴۲...

.اغلاطِ متن، اقبال بنام شاد مکتوب محررہ ۳۰رجون ۱۷ء : "..(پہلی سطر) لاہور۔۳۰رجون ۱۷ء...فارسی مثنوی یا قصیدہ ("خوب" حذف) لکھا گیا ہے ... روشن ہو جائے گا ...چوں کہ ... اللہ تعالیٰ آپ کی مشکلات..."..۴۳.

.اغلاطِ متن، شاد اقبال :."....خدمت میں حاضر ہوکر حاضر ہوکر طالب...اس جگہ..."..۴۴.

اقبالنامہ دوم :."..(پہلی سطر) لاہور (دوسری سطر) ۳۰۔جون ۱۷ء.. روشن ہو جائیگا...چونکہ..(نئی سطر) بردار تواں گفت (داوین حذف)..نتواں...ارفع و اعلے...اس جگہ..ہونگے..ہونگا..جائینگی...اللہ تعالےٰ..آستانہ شاد تک حاضری..آئندہ..."..۴۵.

."..(پہلی سطر) لاہور۔۳۰رجون ۱۷ء...فارسی مثنوی یا قصیدہ خوب لکھا گیا ہے...کہ "بردار تواں گفت وبہ منبر نتواں گفت"...ارفع و اعلیٰ ہے...جس کی تشریح اسی جگہ کردی ہے...عرش کے قریب ہوں گے یا وہاں تک پہنچ گئے ہوں گے۔ طالب دعا ہوں گا۔ اللہ تعالےٰ آپ کی مشکلات کو دور کرے...آنکھیں کھل جائیں گی ...آستانہء شاد پر حاضری ہوگی...آیندہ کا علم...مخلصِ قدیم محمدؐ اقبال..".۴۶

اقبال بنام شاد، مکتوب محررہ ۲۹ردسمبر ۱۷ء:"..لاہور، ۲۹دسمبر ۱۷ع...تصوّر کیا گیا (متصل) امید کہ سرکار ۔بہ خیر..."..۴۷

اغلاطِ متن، شاد اقبال :...’’(پہلی سطر) لاہور، ۱۹ر دسمبر ۱۷ء۔۔تصور کیا گیا۔(نئی سطر) امید کہ سرکارِ عالی کا مزاج بخیر ہوگا۔۔‘‘.۴۸؎

اقبال بنام شاد مکتوب محررہ ۲۹ر مارچ ۱۹ء :..’’...والا نامہ معہ کتابوں۔۔۔جس کے لیے اقبال۔۔۔حاضر نہ ہو سکا انشاءاللہ پھر جاؤں گا اور۔۔۔۔واپس آؤں گا ۔۔۔بہت اچھی قوالی سنائی۔۔۔جن کے اظہار ۔۔۔ہوا کرے۔(متصل) کئی دن سے ایک۔۔اس پر اشعار لکھیے یا اس پر مصرع لگائیے۔۔۔ مولانا گرامی کی خدمت۔۔ لکھوں گا۔ .این سرِ خلیل۔۔(’’واوین‘ حذف)۔۔۔اچھے ہوں گے۔۔..‘‘.۴۹؎

.اغلاطِ متن ،شاد اقبال :..’’....والا نامہ معہ کتابوں۔۔قوالی سنائی۔۔۔۔عزم کمزور و ناتوان ہے۔۔۔حاضر ہوا کرے ۔ (متصل) کئی دن سے ایک ۔۔۔ ۔اس پر مصرع لگائیے۔۔۔این سرِ خلیل ۔۔(’’واوین‘‘ حذف)......‘‘..۵۰؎..

..’’..والا نامہ مع کتابوں کے ایک پیکٹ۔۔۔ جسکے لئے اقبال۔۔۔’’پیر سنجر‘‘ کے دربار میں حاضر نہو سکا انشاءاللہ پھر جاؤنگا اور۔۔۔۔واپس آؤنگا۔۔۔بہت اچھی قوالی سنوائی۔۔۔۔ جسکے اظہار کے لئے۔۔۔کمزور و ناتواں ہے۔۔۔ حاضر ہوا کرے۔(نئی سطر) کئی دن سے ۔۔۔اس پر اشعار لکھئے یا اسی پر مصرع لگائیے۔مولنا گرامی کی خدمت۔۔۔ لکھونگا۔’’این سرِ خلیل است باذر نتواں گفت‘‘۔۔۔اچھے ہونگے ۔۔۔‘‘..

۱۷ر ستمبر ۱۹ء.اغلاطِ متن، اقبال بنام شاد :..’’۔۔۔ جس کے لیے اقبال۔۔پنجاب میں عید اس سال بہت سی قربانیاں لے کے گئی۔۔۔۔امید کہ(’’سرکار‘ حذف) معہ اعزہ و اقربا۔۔خواجہ حسن نظامی(’’صاحب‘‘ حذف) سے ملاقات ہوئی۔۔۔قوالی کی صحبت ہوئی۔۔۔’’زمانہ‘‘ کے گزشتہ نمبر۔۔۔ گزری۔۔۔عثمانیہ یونی ورسٹی ۔۔۔آپ کے اسکالر شپ اور قلمی قدر دانیوں سے سے ارکان یونیورسٹی۔۔بہ یزداں ۔...‘‘...۵۱؎

.اغلاطِ متن ،شاد اقبال :..’’......امید کہ(’’ سرکار‘ حذف) معہ اعزہ و اقربا۔۔۔قوالی کی صحبت ہوئی۔۔۔کو منظور ہو(’’الف‘‘ حذف)تو۔۔فایدے۔۔ بیزداں۔۔(آخری سطر) مخلص قدیم محمد اقبال(’’لاہور‘ حذف)...۵۲؎

خط کی عکسی نقل کے مطابق درست متن مکتوب ۱۷ر ستمبر ۱۹ء :..’’..... جسکے لئے اقبال ۔۔۔پنجاب میں عید امسال بہت سی قربانیاں لیکے گئی تاہم ۔۔۔۔امید کہ سرکار مع اعزا و اقربا۔۔۔خواجہ حسن نظامی صاحب سے ملاقات ہوئی قوالی کی صحبت رہی ۔۔۔زمانے کے گذشتہ نمبر۔۔۔نظر سے گذری ۔۔۔۔خدا کو منظور ہوا تو اس کا وقت۔۔۔عثمانیہ یونیورسٹی ۔۔۔مجھے ۔۔آپ کے سکالر شپ اور علمی قدر دانیوں سے ارکان یونیورسٹی کو طرح طرح کے فائدے ہوں گے۔۔۔بیزداں ۔۔۔(آخری سطر) مخلصِ قدیم محمد اقبال لاہور‘‘.....

۱۱ر اکتوبر ۲۱ء.اغلاطِ متن ،اقبال بنام شاد : ..’’....سالِ گزشتہ نقرس۔۔۔ اچھا ہوں۔۔۔جو پہلے تھی ۔۔۔ گزشتہ ہفتے۔۔ دیکھنے میں آیا۔۔عریضہ لکھوں مگر۔۔۔باطنی آنکھ سے۔۔۔دیکھ لیا اور خط لکھنے میں تقدیم کرنے سے مجھے شرمندۂ احسان کر دیا خدا تعالیٰ شاد کو شاد و آباد رکھے۔(متصل) شاد کا اقبال۔۔۔’’لاتاخذہ سنۃ ولانوم‘‘ ۔۔۔زمانہ پیش نگاہم ۔۔۔چو سرو خیمۂ ہستی .(واوین حذف)۔۔۔ترجمہ’’گاتیری‘‘ پسند فرمایا۔۔۔ضرور گزرا ہوگا۔۔۔

کس کو ۔۔۔اس نے 'گیتا' کے مضامین ۔۔۔کہ فیضی 'گیتا' کی روح۔۔۔ مولانا تاج الدین نام ہیں ۔۔۔ان کا نام سنا ۔۔۔ میں رطب اللساں ہیں۔۔۔دیکھیے ۔۔۔رہتے ہیں۔۔۔(نئی سطر) ''ملنا تو بہت دور۔۔۔(نئی سطر) میرے دل پر۔۔۔ گزشتہ سال مجھے حیدرآباد طلب کیا تھا لکھتے تھے کہ عثمانیہ یونی ورسٹی میں ۔۔۔حالات نے مجھے ان کی آفر۔۔۔ کہاں یاد ہوگا۔۔۔دعا کیجیے۔۔۔''...۵۳

اغلاطِ متن، صحیفہ اقبال نمبر :۔۔۔شاد کو شاد و آباد رکھے۔(متصل) شاد کا اقبال۔۔۔ ''لاتاخذہ سنۃ ولانوم''۔۔ ۔زمانہ پیش نگاھم ۔۔...چوسر و خیمۂ ھستی کنار جوزدہ ام۔(واوین حذف)۔۔۔ترجمہ ''گاتیری' پسند فرمایا۔۔۔تو 'گیتا' کا اردو ترجمہ۔۔۔نے 'گیتا' کے مضامین ۔۔۔کہ فیضی 'گیتا' کی روح۔۔۔ مولانا تاج الدین نام ہیں ۔۔۔میں رطب اللساں ہیں۔۔۔(نئی سطر) ''ملنا تو بہت دور۔۔۔(نئی سطر) میرے دل پر۔۔۔کہ عثمانیہ یونی ورسٹی میں ۔۔پریکٹس کرنے کی ('بھی' حذف) اجازت دیتے تھے۔۔۔ان کا آفر نا منظور۔۔۔''...۵۴

خط کی عکسی نقل کے مطابق درست متن مکتوب ۱۱/اکتوبر ۲۱ء : ''...سال گذشتہ نقرس۔۔۔ اچھا ہوں۔۔۔ جو پچھلے تھی۔۔۔ گذشتہ ہفتے۔۔۔ دیکھنے میں آیا ۔۔عریضہ لکھوں مگر۔۔۔۔باطنی آنکھ سے۔۔۔دیکھ لیا اور خط لکھنے میں تقدیم کرنے سے مجھے شرمندۂ احسان کر دیا خدا تعالےٰ شاد کو شاد آباد رکھے۔(نئی سطر) شاد کا اقبال۔۔۔لاتاخذہ سنۃ ولانوم۔۔۔ ''زمانہ پیش نگاہم گذشت و می گذرد ...چوسر و خیمۂ ہستی کنار جوزدہ ام''۔۔۔ترجمہ گاتیری پسند فرمایا ۔۔۔ گیتا کا اردو ترجمہ۔۔۔ضرور گذرا ہوگا۔فیضی کے کمال میں کسکو شک ہوسکتا ہے مگر اس ترجمے میں اسنے گیتا کے مضامین۔۔۔کہ فیضی گیتا کی روح سے۔۔۔ مولنا تاج الدین نام ('کے' حذف) ہیں ۔۔۔۔ انکا نام سنا۔۔۔۔رطب اللسان ہیں۔۔۔ دیکھیے کب۔۔۔ رہتے ہیں۔۔۔اس شعر نے ''ملنا تو بہت دور۔۔الخ'' میرے دل پر۔۔۔ گذشتہ سال مجھے حیدرآباد طلب کیا تھا لکہتے تھے کہ عثمانیہ یونیورسٹی میں۔۔۔۔ پریکٹس کرنے کی بھی۔۔۔حالات نے مجھے ان کی آفر۔۔اب کہاں یاد ہوگا۔۔۔دعا کیجئے۔۔۔''....

۳/فروری ۲۲ء..اغلاطِ متن، صحیفہ اقبال نمبر: اقبال بنام شاد :.''.....۔جس کے لیے ۔۔۔ مولانا گرامی۔۔۔ غزل میرے پاس تھی۔۔۔ پیغام مراقبے کے ذریعے سے بھیجا ہے مگر اقبال کے ٹیلی فون کی مشین ناقص ہے دیکھیں پیغام وہاں پہنچتا بھی ہے یا نہیں ۔ مجھے یہ سن کر مسرت ہوئی ۔۔۔تشریف لائے ہیں ۔۔۔امید ہے کہ۔۔۔شاید کچھ عرصے کے لیے مجھے ۔۔۔عرض کروں گا۔۔۔''..۵۵

.''.....نوازش نامہ ملا جسکے لئے ۔۔۔ مولنا گرامی۔۔۔ غزل مرے پاس تھی۔۔۔ مولنا شاہ تاج الدین۔۔۔پیغام مراقبے کے ذریعہ سے بہیجا ہے مگر اقبال کے ٹیلیفون کی مشین ناقص ہے دیکھیں پیغام وہاں پونچتا بھی ہے یا نہیں ۔مجھے یہ سنکر مسرت ہوئی۔۔۔تشریف لائے۔۔۔۔امید کہ سرکار والا۔۔۔شاید کچھ عرصہ کے لئے مجھے ۔۔۔عرض کرونگا...''....

۲۴/جنوری ۲۳ء.اغلاطِ متن، کلیاتِ مکاتیبِ اقبالؔ : .''....۔فی الحال (''میں' حذف) ضروری ۔۔۔ اطمینان نہ ہوا تو۔۔''...۵۶

تصحیح شدہ متن علامہ اقبال کے تین سو منتخب مکاتیب: ''.......فی الحال میں ضروری آگاہی۔۔۔خود میرا اطمینان نہ ہو تو پھر۔۔۔..''۔۵۷

.اغلاطِ متن، اقبال بنام شاد :''...(پہلی سطر) لاہور، ۱۹ مارچ ۲۳ء (دوسری سطر) سرکار والا تبار! تسلیم۔۔اس معاملے میں۔۔۔اور طرف خیال کروں گا۔۔۔ ٹیلی فون کا سلسلہ۔۔۔ گوئٹے۔۔۔اس کی ('ایک' حذف) کاپی پیش کروں گا۔۔۔کہ سرکار اسے پسند فرمائیں گے۔۔۔تو آیندہ تیس سال۔۔''....۵۸..

.اغلاطِ متن، شاد اقبال :''...(پہلی سطر) لاہور، ۱۹ مارچ ۲۳ء (دوسری سطر) سرکار والا تبار! تسلیم۔۔اس معاملہ میں۔۔خدا (''نے'' حذف ہے) چاہا تو۔۔۔ گوئٹے۔۔اس کی (''ایک'' حذف) کاپی پیش کروں گا۔۔۔پسند فرمائیں گے۔۔۔تو آیندہ تیس سال۔۔...''..۵۹

.اغلاطِ متن، کلیاتِ مکاتیبِ اقبال جلد دوم :''....اس معاملے میں۔۔۔ ٹیلی فون کا سلسلہ۔۔۔۔استقامت وسکونِ قلب۔۔۔مشہور شاعر گوئٹے۔۔۔۔ ان شاء اللہ اس کی ایک کاپی پیش کروں گا ۔۔۔پسند فرماویں گے۔۔۔''...۶۰..

.اغلاطِ متن، اقبالنامہ :''...(پہلی سطر) لاہور (دوسری سطر) ۱۹ / مارچ ۲۳ء (نئی سطر) سرکار والا تبار۔۔۔افسوس ہے اس معاملے میں میرا اطمینان نہ ہوا۔۔۔اور طرف خیال کروں گا ۔۔۔ ٹیلیفون کا سلسلہ جاری ہے۔۔۔آپ کی استقامت اور سکونِ قلب کی داد دیتا ہے۔۔۔مشہور شاعر گوئٹے کے ''دیوانِ مغربی''۔۔۔انشاءاللہ اس کی ایک کاپی پیش کرونگا۔۔۔پسند فرماویں گے۔۔۔تو آئندہ تیس سال۔۔۔''..۶۱..

۲۹ / ستمبر ۲۳ء .اغلاطِ متن، شاد اقبال : ''..(پہلی سطر) ۲۹ / ستمبر ۲۳ء۔۔۔۔سپاس ہے۔(متصل) گزشتہ تین ماہ سے ۔۔۔خواجہ پرشاد طال اللہ عمرہ' کی آنکھ ۔۔۔۔کہ خدائے تعالیٰ ان کو صحتِ کامل۔۔۔وجود سیکڑوں ہزاروں کی آنکھوں ۔۔۔کو چشم زخم پہونچے ۔۔۔دعا کروں گا (متصل) گزشتہ اگست عثمانیہ۔۔۔حیدری صاحب کا بھی تار آیا۔۔۔۔مزاج مع الخیر ہو (''گا'' حذف)۔۔..''...۶۲..

.اغلاطِ متن، اقبال بنام شاد :''۔۔۔ جس کے لیے اقبال سراپا سپاس ہے۔(متصل) گزشتہ تین ماہ سے ۔۔۔پہلے میری بیوی کو۔۔۔لکھ رہا ہوں۔۔۔اللہ تعالیٰ کا شکر ہے۔۔۔خواجہ پرشاد طلال اللہ عمرہٗ کی آنکھ ابھی تک۔۔۔اللہ تعالیٰ فضل وکرم کرے۔ مجھے یقین ہے کہ خدائے تعالیٰ ان کو صحتِ کامل۔۔۔سیکڑوں ہزاروں آنکھوں کے لیے ٹھنڈک ہے اللہ تعالیٰ ۔۔۔چشم زخم پہنچے ۔۔۔دعا کروں گا (متصل) گزشتہ اگست عثمانیہ یونی ورسٹی ۔۔۔حیدری صاحب کا بھی تار آیا۔۔۔عثمانیہ یونی ورسٹی ۔۔۔۔ دے دیا گیا۔۔۔مزاج مع الخیر ہو (''گا'' حذف)۔۔۔راجہ خواجہ پرشاد طال اللہ عمرہٗ کو۔۔۔۔..''...۶۳

.اغلاطِ متن، کلیاتِ مکاتیبِ اقبال :''..۔۔۔سپاس ہے۔(متصل) گزشتہ تین ماہ سے۔۔۔خواجہ پرشاد طال اللہ عمرہٗ کی آنکھ ۔۔۔کہ خدائے تعالیٰ ان کو صحتِ کامل۔۔۔۔وجود سیکڑوں ہزاروں کی آنکھوں ۔۔۔نور نظر کو چشم زخم پہونچے ۔۔۔دعا کروں گا (متصل) گزشتہ اگست عثمانیہ۔۔۔حیدری صاحب کا بھی تار آیا۔۔..''۶۴.

خط کی عکسی نقل کے مطابق درست متن :"..(پہلی سطر) لاہور ۲۹ر ستمبر ۲۳ء۔۔۔ جسکے لئے اقبال سراپا سپاس ہے۔(نئی سطر) گذشتہ تین ماہ سے مسلسل۔۔۔ پہلے مری بیوی کو۔۔۔ بستر پر لیٹے لیٹے لکھہ رہاہوں۔ بہر حال اللہ تعالے کا شکر ہے۔۔۔خواجہ پرشاد طال عمرہٗ کی آنکھہ ابھی تک۔۔۔ اللہ تعالے فضل وکرم کرے۔ مجھے یقن ہے کہ خدا تعالیٰ ان کو صحت کامل۔۔۔ وہ جس کا وجود سیکڑوں ہزاروں آنکھوں کے لئے ٹھنڈک ہے اللہ تعالے کی غیرت کبھی گوارانہ کرے گی کہ اس کے نور نظر کو چشم زخم پہونچے ۔۔۔۔ دعا کروں گا۔(نئی سطر) گذشتہ اگست عثمانیہ یونیورسٹی۔۔۔ حیدری صاحب کا تار بھی آیا۔۔عثمانیہ یونیورسٹی۔۔۔ دیدیا گیا۔۔۔ مزاج مع الخیر ہو گا۔۔۔ راجہ خواجہ پرشاد طال عمرہٗ کو۔۔۔"..

۲۴ر اکتوبر ۲۳ء..اغلاطِ متن، شاد اقبال :"۔۔کہ باندازۂ آں صبر۔۔۔معزز ذرائع سے۔۔کہ سرکار کو فائز المرام دیکھوں۔۔حضور وایسرائے آج کل۔۔۔حضور وایسرائے نے اقبال۔۔۔نہایت دلکش ("تھی" حذف) اور نہایت عمدگی۔۔۔ملاحظے سے گزریگی۔۔۔"..۶۵

مکتوب محررہ ۲۴ر اکتوبر ۲۳ء مندرجہ اقبال بنام شاد :"....۔ صاحبزادی کے انتقال۔۔۔خوب لکھا ہے ۔۔۔کہ باندازۂ آں صبر۔۔۔خدائے تعالیٰ صبر جمیل۔۔۔معزز ذرائع ۔۔۔ میری تو یہ۔۔ سرکار کو فائز المرام ۔۔۔ دیکھتی ہے۔۔۔حضور وائسرائے آج کل۔۔۔تقریر نہایت دلکش ("تھی" حذف) اور نہایت عمدگی کے ساتھ۔۔۔ ملاحظے سے گزرے گی ۔۔۔۔"..۶۶..

.اغلاطِ متن ،کلیاتِ مکاتیب اقبال مکتوب محررہ ۲۴ر اکتوبر ۲۳ء :"....۔ صاحبزادی کے انتقال۔۔۔۔کہ باندازۂ آں صبر۔۔۔۔معزز ذرائع سے۔۔کہ سرکار کو فائز المرام دیکھوں۔۔۔ حیدرآباد کا دارالمہام شاد ہو۔۔حضور وایسرائے آج کل۔۔۔حضور وایسرائے نے اقبال کی تعریف بھی کی ("ہے" حذف)۔۔۔۔تقریر نہایت دلکش ("تھی" حذف) اور نہایت عمدگی کے ساتھ۔۔۔"..۶۷..

اختلافِ متن شاد اقبال :"....۔ صاحب زادی کے انتقال ۔۔خوب لکھا ہے۔۔۔کہ پاندازۂ آں صبر۔۔خدائے تعالے صبر جمیل۔۔معزز ذرائع سے۔۔۔ مری تو یہ۔۔۔سرکار کو فائز المرام۔۔۔حیدرآباد کا مدار المہام شاد ہو۔۔۔صحیح طور پر دیکھتی ہے۔۔۔حضور وائسرائے آج کل۔۔۔حضور وائسرائے نے اقبال کی تعریف بھی کی ہے۔تقریر نہایت دل کش تھی اور نہایت عمدگی۔۔۔ملاحظے سے گذرے گی ۔۔۔۔۔"...

شاد اقبال :"...میں یکم جنوری سے ۹ جنوری تک لاہور۔۔۔اتنے روز پنجاب سے باہر ٹھہرنا پڑا۔۔۔ ہمیشہ دلچسپی سے پڑھا۔۔۔..۶۸

.اغلاطِ متن، اقبال بنام شاد :"...میں یکم جنوری سے ۹ جنوری تک لاہور۔۔۔ اتنے روز پنجاب سے باہر ٹھہرنا پڑا ۔۔۔ سرکار اور صاحبزادگانِ والاتبار۔۔۔۔جوش ملیح آبادی لکھنوی کی معرفی کے لئے لکھتا ہوں۔۔۔ میں نے ان کی تصانیف کو ہمیشہ دلچسپی سے ۔۔۔ لکھنؤ کے ۔۔۔ اثر ورسوخ کے ساتھ۔۔۔ مجھے امید ہے۔۔۔ نظرِ عنایت فرمائیں گے۔۔۔ دریغ نہ فرمائیں گے ۔۔۔ لکھوں گا۔۔۔"..۶۹

اغلاطِ متن، اقبال نامہ :"...(پہلی سطر) لاہور (دوسری سطر) ۱۴۔جنوری ۲۴ء (تیسری سطر) سرکار والا تبار۔ تسلیم۔۔۔میں یکم جنوری سے ۹ جنوری تک لاہور۔۔قابل داد ہے۔(متصل) یہ خط شبیر حسن صاحب۔۔۔۔ ہمیشہ دلچسپی سے پڑھا۔۔۔حال پر نظرِ عنایت فرماویں گے۔۔۔(نئی سطر) سرکارِ والا کی شرفا پروری۔۔۔امید ہے کہ مزاج۔۔۔انشاء اللہ پھر لکھونگا۔.." ۵۷۔

اغلاطِ متن ،کلیاتِ مکاتیبِ اقبال :"....میں یکم جنوری سے ۹ جنوری تک لاہور۔۔۔ سرکار اور صاحبزادگانِ والا تبار۔۔۔ہمیشہ دلچسپی سے پڑھا۔۔"...۱ے۔

درست متن :"...(پہلی سطر) لاہور ۱۴رجنوری ۲۴ء (دوسری سطر) سرکار والا تبار تسلیم۔۔۔میں یکم جنوری سے ۷رجنوری تک لاہور سے باہر۔۔اتنے روز لاہور سے باہر ٹھہرنا پڑا۔۔۔سرکار اور صاحب زادگانِ والا تبار کی تصویریں۔۔۔قابل داد ہے۔(نئی سطر) یہ خط شبیر حسن صاحب جوش ملیح آبادی لکھنوی کی معرفی کے لئے لکھتا ہوں۔۔۔ مینے ان کی تصانیف کو ہمیشہ دلچسپی سے پڑھا ہے۔۔لکھنؤ کے۔۔۔اثر و رسوخ کے ساتھ۔۔مجھے امید ہے۔۔۔نظرِ عنایت فرمائینگے۔۔۔دریغ نہ فرمائینگے۔سرکار والا کی شرفا پروری۔۔۔امید کہ مزاج بخیر۔۔۔ لکھونگا۔.."

تعیّنِ تاریخ کے حوالے سے جو اختلاف پائے گئے ہیں درج ذیل ہیں۔

مکتوب محررہ ۴رفروری ۱۶ء اقبال بنام شاد میں ۲رفروری ۱۶ء کے تحت درج ہے۔عکس کے مطابق کلیاتِ مکاتیبِ اقبال، جلد اول ،اشاریہ مکاتیبِ اقبال (ص..۱۰۷) اور روحِ مکاتیبِ اقبال (ص..۱۴۱) میں صحیفہ اقبال نمبر کے حوالے سے درج تاریخ ۴رفروری ۱۹۱۶ء ہی درست ہے۔

اقبال بنام شاد میں شامل مکتوب محررہ ۱۲رجون ۱۶ء کی تاریخ رقم ۱۲رجون عکس کے مطابق درست ہے۔اشاریہ مکاتیبِ اقبال (ص.۱۱۶) اور روحِ مکاتیبِ اقبال (ص.۱۴۹) میں صحیفہ اقبال نمبر کے حوالے سے مکتوبِ ہٰذا کی تاریخ ۱۴رجون ۱۶ء نقل کی گئی ہے، جبکہ عکس کے مطابق ۱۲رجون واضح پڑھا جاسکتا ہے۔

مکتوب محررہ..۲۹ردسمبر ۱۷ء کا عکس دستیاب نہیں ہے تاہم اقبال بنام شاد میں درج کی گئی تاریخ محررہ ..۲۹ردسمبر ۱۷ء..درست ہے۔اس کی تصدیق شاد کے جوابی خط مرقومہ ۲رجنوری ۱۹۱۸ء سے بھی ہوتی ہے جس میں آپ لکھتے ہیں "...مودت نامہ مرقومہ ۲۹ردسمبر ۱۷ء وصول ہوکر موجب ابتہاج ہوا..." ۷۲۔لہٰذا شاد اقبال نیز اسی ماخذ کے حوالے سے کلیاتِ مکاتیبِ اقبال ۷۳، روحِ مکاتیبِ اقبال (ص..۱۹۱) اور اشاریہ مکاتیبِ اقبال (ص.۱۱۲) میں درج کی گئی تاریخ ۱۹دسمبر ۱۷ء درست نہیں ہے۔

اقبال بنام شاد میں شامل مکتوب محررہ ۲۹رستمبر ۲۳ء کا متن کلیاتِ مکاتیبِ اقبال (جلد دوم ص..۴۷۷) میں ۲۱رستمبر ۲۳ء کے تحت شامل ہے۔خط کی عکسی نقل زیادہ واضح نہیں ہے تاہم مکتوبِ ہٰذا کے جواب میں مہاراجہ کشن پرشاد کے مکتوب محررہ ۸راکتوبر ۲۳ء ۷۴ سے واضح ہوتا ہے کہ یہ علامہ کے ۲۹رستمبر ۲۳ء کے مکتوب کے جواب میں لکھا گیا تھا۔

حوالہ جات

۱ آل احمد سرور۔۔اقبال اوران کا فلسفہ۔۔ص۔۱۱۹۔
۲ محمد عبداللہ قریشی، اقبال بنام شاد ۔ص۔۔۷۸۔
۳ صحیفہ؛اقبال نمبر (حصہ اول) ۔ص۔ ۱۱۱۔
۴ ایضاً۔۔ص۔۔ ۱۲۸/ محمد عبداللہ قریشی، ۔اقبال بنام شاد۔ص۔۔۱۰۳۔
۵ ایضاً۔۔ص۔۔ ۱۳۱/ایضاً۔۔ص۔۔ ۱۰۷۔
۶ ایضاً۔۔ص۔۔ ۱۳۱ / ایضاً ۔ص۔۔۱۰۹۔
۷ ایضاً۔۔ص۔۔۱۳۷ / ایضاً۔۔ص۔۔۱۱۷۔
۸ ایضاً۔ص۔۔ ۱۳۸ / ایضاً۔۔ص۔۔۱۱۸۔
۹ ایضاً۔۔ص۔۔۱۴۱ ۔
۱۰ محمد عبداللہ قریشی، اقبال بنام شاد ۔ص۔۔۱۲۳۔
۱۱ صحیفہ؛اقبال نمبر (حصہ اول)۔۔ص۔۔۱۴۲۔
۱۲ محمد عبداللہ قریشی، اقبال بنام شاد ۔ص۔۔۱۲۴۔
۱۳ صحیفہ اقبال نمبر (حصہ اول)۔۔ص۔۔۱۴۳۔
۱۴ محمد عبداللہ قریشی،اقبال بنام شاد۔ص۔۱۲۶۔
۱۵ ایضاً۔ص۔۔۱۲۷ / صحیفہ اقبال نمبر (حصہ اول)۔ص۔۔۱۴۴۔
۱۶ ایضاً۔ص۔۔۱۳۴۔
۱۷ صحیفہ؛اقبال نمبر (حصہ اول)۔۔ص۔۔۱۴۸۔
۱۸ ایضاً۔۔ص۔۱۵۳۔
۱۹ محمد عبداللہ قریشی، ۔اقبال بنام شاد۔ص۔۔۱۴۰۔
۲۰ ایضاً۔ص۔۱۴۴۔
۲۱ صحیفہ،اقبال نمبر (حصہ اول)۔۔ص۔۔۱۵۵۔
۲۲ ایضاً۔ص۔۱۵۸۔
۲۳ محمد عبداللہ قریشی، ۔اقبال بنام شاد۔ص۔۱۴۵۔
۲۴ صحیفہ،اقبال نمبر (حصہ اول)۔۔ص۔۔۱۶۰۔
۲۵ محمد عبداللہ قریشی،اقبال بنام شاد۔۔ص۔۔۱۵۱۔
۲۶ ایضاً ۔ص۔۔۱۵۲۔
۲۷ برنی،مظفر حسین،سید،کلیات مکاتیب اقبال (جلد دوم)۔۔ص۔۴۵۶۔

۲۸۔ صحیفہ؛اقبال نمبر (حصہ اول)....ص...۱۶۱ ۔
۲۹۔ محمد عبداللہ قریشی ،اقبال بنام شاد ..ص..۱۵۴۔
۳۰۔ صحیفہ؛اقبال نمبر (حصہ اول).ص...۱۶۲۔
۳۱۔ محمد عبداللہ قریشی، ..اقبال بنام شاؔد..ص..۱۵۵۔
۳۲۔ صحیفہ؛اقبال نمبر (حصہ اول)....ص...۱۶۲۔
۳۳۔ محمد عبداللہ قریشی، ..اقبال بنام شاؔد..ص..۱۶۸۔
۳۴۔ صحیفہ؛اقبال نمبر (حصہ اول)..ص...۱۷۰۔
۳۵۔ ایضاً..ص...۱۷۱۔
۳۶۔ محمد عبداللہ قریشی، اقبال بنام شاد ..ص...۱۶۹۔
۳۷۔ ایضاً.ص.۱۹۸۔
۳۸۔ عطاؑ اللہ (شیخ)،اقبال نامہ،حصہ دوم..ص...۱۷۸۔
۳۹۔ زور،محی الدین قادری...شاد اقبال..ص.۲۳۔
۴۰۔ ایضاً.ص..۵۲۔
۴۱۔ محمد عبداللہ قریشی، ..اقبال بنام شاؔد..ص..۲۲۹۔
۴۲۔ محمد سفیان،ڈاکٹر،علامہ اقبال کے تین سو منتخب مکاتیب،غیر مطبوعہ،ص۔۲۸۰۔
۴۳۔ محمد عبداللہ قریشی، ..اقبال بنام شاؔد..ص۔۲۳۰۔
۴۴۔ زور،محی الدین قادری...شاد اقبال..ص..۵۶۔
۴۵۔ عطاؑ اللہ (شیخ)،اقبال نامہ (حصہ دوم) ..ص..۱۸۷۔
۴۶۔ محمد سفیان،ڈاکٹر،علامہ اقبال کے تین سو منتخب مکاتیب،غیر مطبوعہ۔۔ص۔۲۹۵۔
۴۷۔ محمد عبداللہ قریشی، ..اقبال بنام شاؔد..ص..۲۵۰۔
۴۸۔ محمد عبداللہ قریشی، ..ایضاً، ..ص۳۰۶۔
۴۹۔ ایضاً، ..ص۳۱۲۔
۵۰۔ زور،محی الدین قادری...شاد اقبال..ص.۹۷۔
۵۱۔ محمد عبداللہ قریشی، ..اقبال بنام شاؔد..ص..۲۵۳۔
۵۲۔ زور،محی الدین قادری...شاد اقبال..ص ۱۰۵۔
۵۳۔ محمد عبداللہ قریشی، ..اقبال بنام شاؔد..ص..۲۵۶۔
۵۴۔ صحیفہ؛اقبال نمبر (حصہ اول)..ص...۱۸۱۔
۵۵۔ ایضاً...ص.۱۸۵ / محمد عبداللہ قریشی، اقبال بنام شاد ..ص..۲۶۴۔

۵۶ برنی، مظفر حسین، سید، کلیاتِ مکاتیب اقبال (جلد دوم)۔ ص۔ ۴۶۸۔
۵۷ محمد سفیان، ڈاکٹر، علامہ اقبال کے تین سو منتخب مکاتیب، غیر مطبوعہ۔ ص ۳۲۰۔
۵۸ محمد عبداللہ قریشی، اقبال بنام شاد۔ص ۲۷۴۔
۵۹ زور، محی الدین قادری۔۔۔شاد اقبال۔ص۔۔۱۳۹۔
۶۰ برنی (سید مظفر حسین)، کلیاتِ مکاتیب اقبال، جلد دوم۔ص۔۴۶۷۔
۶۱ عطا اللہ (شیخ)، اقبال نامہ۔حصہ دوم ۔ص۔۔۲۰۳۔
۶۲ زور، محی الدین قادری۔۔۔شاد اقبال۔ص۔۔۔۱۴۹۔
۶۳ محمد عبداللہ قریشی،۔۔اقبال بنام شاد۔ص۔۔۲۷۶۔
۶۴ برنی، مظفر حسین، سید، کلیاتِ مکاتیب اقبال، جلد دوم ص۔۔۴۷۷۔
۶۵ زور، محی الدین قادری۔۔۔شاد اقبال۔ص۔۔۔۱۵۳۔
۶۶ محمد عبداللہ قریشی،۔۔اقبال بنام شاد۔ص۔۔۲۷۷۔
۶۷ برنی، مظفر حسین، سید، کلیاتِ مکاتیب اقبال (جلد دوم)۔۔ص۔۔۴۸۴۔
۶۸ زور، محی الدین قادری۔۔۔شاد اقبال۔ص۔۱۵۹۔
۶۹ محمد عبداللہ قریشی،۔۔اقبال بنام شاد۔ص۔۲۷۸۔
۷۰ عطا اللہ (شیخ)، اقبال نامہ (حصہ دوم)۔۔ص۔۔۲۰۴۔
۷۱ برنی (سید مظفر حسین)، کلیاتِ مکاتیب اقبال، جلد دوم۔۔ص ۴۹۲۔
۷۲ زور، محی الدین قادری۔۔۔شاد اقبال۔ص۔۔۱۹۱ / محمد عبداللہ قریشی،۔۔اقبال بنام شاد۔ص۔۔۳۲۷۔
۷۳ برنی (سید مظفر حسین)، کلیاتِ مکاتیب اقبال، جلد دوم۔ص۔۔۶۸۲۔
۷۴ محمد عبداللہ قریشی،۔۔اقبال بنام شاد۔ص۔۔۳۷۲۔

فہرستِ اسنادِ محولہ

۱۔ برنی، سید مظفر حسین، (۱۹۹۱ء)، ''کلیاتِ مکاتیب اقبال''، جلد دوم، طبع اول، اردو اکادمی، دہلی۔
۲۔ زور، قادری، محی الدین، (۱۹۴۲ء)، ''شاد اقبال''، اعظم اسٹیم پریس۔
۳۔ سرور، آل احمد، (۱۹۷۷ء)، ''اقبال اور ان کا فلسفہ''، مکتبۂ عالیہ، لاہور۔
۴۔ شیخ، عطاالله، (۱۹۵۱ء)، ''اقبال نامہ''، حصہ دوم، شیخ محمد اشرف تاجر کتب، لاہور۔
۵۔ صفی، محمد، سفیان، ڈاکٹر (سن ندارد)، ''علامہ اقبال کے تین سو منتخب مکاتیب''، [یہ کتاب، غیر مطبوعہ ہے]۔
۶۔ قریشی، محمد عبداللہ، (۱۹۸۶ء)، ''اقبال بنام شاد''، بزمِ اقبال، لاہور۔
۷۔ صحیفہ، ''اقبال نمبر''، حصہ اول، اکتوبر ۱۹۷۳ء، شمارہ ۶۵، مجلس ترقی ادب، لاہور۔